له دعوة الحق

قرآن وسنت کی تعلیمات کا علمبردار

ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک

جلد نمبر ۴ — شوال ۱۳۸۸ھ
شمارہ نمبر ۴ — جنوری ۱۹۶۹ء

اس شمارے میں

نقشِ آغاز	سمیع الحق	۲
علامہ قاری محمد طیب صاحب سے ایک ملاقات	سمیع الحق	۶
حفاظتِ قرآن	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ	۱۰
سیرت کی اہمیت (آخری قسط)	علامہ شمس الحق افغانی مدظلہ	۲۴
تقلیدِ مغرب	علامہ محمد اسد (جرمنی حال متوطن مراکش)	۳۱
علامہ فضل حق خیر آبادی	جناب اختر راہی بی۔ اے	۴۷
تحقیق اور ریسرچ یا صلیبی جذبہ انتقام کی آسودگی	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی۔ پی ایچ ڈی	۵۷
افکار و تاثرات	مولانا مفتی محمود — قاضی زاہد الحسینی	۶۰

مدیر
سمیع الحق

بدل اشتراک

مغربی پاکستان :۔ سالانہ چھ روپے فی پرچہ ۶۰ پیسے
مشرقی پاکستان :۔ سالانہ بذریعہ ہوائی ڈاک آٹھ روپے۔ فی پرچہ ۷۵ پیسے
غیر ممالک :۔ سالانہ ایک پونڈ

سمیع الحق استاد دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک طابع و ناشر نے منظور عام پریس پشاور سے چھپوا کر دفتر الحق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

ملک کے ہمہ گیر اضطراب نے اب تقسیم ہند سے قبل ہنگاموں جیسا سماں پیدا کر دیا ہے —— لاہور میں جمعیۃ العلماء اسلام کے زعماء کے ساتھ سنگدلانہ اور وحشیانہ سلوک اس عوامی جدوجہد اور اقتدار کے تشدّد کی ایک انتہائی مثال ہے۔ جمعیت کے محترم رہنما اور ہم سب کے مخدوم زادہ مولانا عبید اللہ انور مدظلہ، کے ساتھ جو ہتک آمیز سلوک ہوا وہ جتنا افسوسناک ہے علماء حق کی سرخروئی مقاصد میں کامیابی اور فریضۂ اعلاء کلمۃ اللہ سے عہدہ برآئی کے لحاظ سے اتنا ہی خوش آئند اور قابلِ صد فخر و مسرت ہے۔ حق کی شمع علماء حق کے خون سے روشن چلی آرہی ہے۔ روشنی کی جس قندیل کو احیاء سنّت کی خاطر امام احمد بن حنبلؒ نے رمضان کے مہینہ میں تازیانے کھا کھا کر اپنے پاکیزہ خون سے فروزاں کیا ہمارے اکابر نے رمضان کے وداعی جمعہ کو شیرِ اسلام حضرت لاہوریؒ کی مسجد شیرانوالہ گیٹ میں اس سنتِ حنبلی کو تازہ کیا۔ یہی ابو حنیفہؒ کا اسوہ ہے اور یہی مالکؒ بن انس کا طریقہ، ان سب کی ایک ہی بات تھی کہ قرآن و سنت کی کوئی چیز پیش کر دو تو ہم مان لیں —— پھر اس سرزمین میں اسلام کا نشان تو ہمارے صاحبِ دعوت و عزیمت اکابرؒ ہی کی مجاہدانہ قربانیوں سے بلند و بالا ہے۔ پھر کب ممکن ہے کہ شاہ ولی اللہؒ اور شہدائے بالاکوٹ کی عظمتوں کے حامل اور محمد قاسم نانوتویؒ شیخ الہند محمود الحسنؒ دیوبند کے صفات و کمالات کی امین اور بطل اسلام مجاہد اعظم مولانا حسین احمد مدنیؒ کی حمیت دینی کی وارث جماعت اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے سرفروشانہ جدوجہد میں کسی سے پیچھے رہے۔ علماء حق کا قافلہ انہی قربانیوں کا زادِ راہ لے کر رواں دواں ہے، اور اس راہ کی صعوبتیں ان کی گرمیٔ رفتار کے لئے تازیانے ہیں ہمارا سر فخر سے اونچا ہے کہ جمعیۃ العلماء نے پچھلے سال لاہور کے جمعیۃ کانفرنس کے ذریعے جس جمود اور تعطّل کو توڑا تھا، اب لاہور کے حالیہ المیہ نے اس ساری فضا کو جمعیۃ کے علم محمدی کے زیرِ نگیں کر دیا ہے، اس محنت و ابتلاء خداوندی میں بہترین کامیابی اور سرخروئی پر ہم مولانا عبید اللہ انور اور جمعیۃ کے تمام زعماء کرام کی خدمت میں ہدیۂ تبریک اور خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

جنوری کے پہلے ہفتہ میں جمعیۃ العلماء اسلام مشرقی پاکستان ڈھاکہ میں ایک کُل جماعتی کانفرنس

منعقد کر رہی ہے، وہاں کے اکابر نے ازراہِ شفقت و حوصلہ افزائی اس کم سواد طالب العلم کو بھی اس میں شرکت کا حکم دیا ہے۔ اس موقع پر جبکہ ملکی حالات نہایت ناگفتہ بہ ہیں، اور نئے نئے اعلانات مختلف نظریات اور طرح طرح کی بولیوں کی وجہ سے قوم کے سامنے مستقبل کیلئے کوئی واضح اور قابلِ اطمینان لائحہ عمل نہیں آسکا۔ ہمیں کانفرنس میں شامل ہونے والے اکابر علماء حق سے قوی توقع ہے کہ وہ سر جوڑ کر موجودہ اور آئندہ حالات کے بارہ میں کسی ایسے نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کریں گے جو ملک وملت کی سلامتی اسلام کی حفاظت اور نظریۂ پاکستان کے تحفظ اور وحدت وسالمیت ہر لحاظ سے تسلی بخش اور قابلِ اطمینان ہو، ورنہ ملک کی موجودہ حالت تو شامتِ اعمال کی وجہ سے "نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن" کی مصداق ہے، موجودہ اقتدار اور نظام کو توجانے دیجئے کہ اسی نے تو ملک کو یہ روزِ بد دکھایا مگر کیا حزبِ اختلاف کے متضاد دعاوی اور متصادم نظریات اور مختلف عزائم اور افکار کے سایہ میں اس ملک کو عافیت نصیب ہو سکے گی۔؟ اس ورطۂ حیرت سے قوم کو نکالنا ان ہی علماء حق کا فریضہ ہے جنہیں علم اور تجربہ کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے باطنی فراست اور ربانی بصیرت سے بھی نوازا ہو ورنہ ہم جیسے عامیوں کی نظروں میں تو اس وقت پورے پاکستان کی حالت اس وادیٔ تیہ جیسی ہے جس میں نعمتِ آزادی کی لگاتار ناشکری اور توامیسِ خداوندی کی بے قدری کرنے پر خداوند تعالیٰ نے اسرائیلیوں کو حیران وسرگردان پھنسا دیا تھا۔ ۲۲ سال تک پوری قوم حاکم اور رعایا نے جو کچھ کیا اگر اس کے ردِ عمل میں یہ موجودہ حالات رونما نہ ہوتے تو سنت اللہ کے خلاف اور موجبِ حیرت ہوتا۔ ہماری دعا ہے کہ علماء حق اور مخلص دردمندانِ ملک وملت میدان میں آکر مایوسی کو یقین واطمینان میں بدل دیں۔

صحابۂ کرام ہمارے دین کے سرکاری گواہ ہیں جن کی عدالت اور صفائی خود خداوندکریم اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی، قرآن وسنت اور دین وشریعت کے نام سے جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اسی قدسی صفات جماعت کے ذریعہ ہم تک پہنچا ہے، ان کی بے لوث قربانی اور کوششوں کے نتیجہ میں ہمیں اور ہمارے اسلاف کو کفر وشرک اور ظلم وضلالت کی ظلمتوں کی جگہ ایمان و یقین اور عدل وانصاف کی روشنی نصیب ہوئی۔ پس یہ کسی بدبختی اور شقاوت کی انتہا ہے کہ آج ہم میں سے ہی بعض ناعاقبت اندیش اور دولتِ ایمان سے کورے ہاتھ اپنی بنیادوں پر تیشہ